5 دسمبر 2017ء

## اسٹیٹ بینک نے اسکمنگ کے واقعات کا نوٹس لے لیا، متعلقہ بینک اپنے صارفین کو پوری ادائیگی کرے گا

بینک دولت پاکستان نے گذشتہ ہفتے کے دوران یہ بات تشویش کے ساتھ نوٹ کی کہ بعض ہیکرز نے حبیب بینک لمیٹڈ کے ڈیبٹ کارڈز پر صارفین کی معلومات اسکمنگ کے ذریعے حاصل کیں تاکہ اس کے کلون (clone) تیار کیے جائیں اور جنہیں ملک میں اور بیرونِ ملک مختلف مقامات سے ڈپازٹرز کی رقم نکلوانے کے لیے استعمال کیا گیا۔ تب سے اسٹیٹ بینک ایچ بی ایل کی انتظامیہ کے ساتھ رابطے میں ہے تاکہ نقصانات کا اندازہ لگایا جائے، متاثرہ صارفین کو اُن کی رقوم لوٹائی جائیں اور ہیکنگ کی اس سرگرمی کے اثرات روکنے کے لیے احتیاطی اقدامات کیے جائیں۔

ایچ بی ایل نے صارفین پر ایسے لین دین کے اثرات معلوم کرنے اور انہیں روکنے کے لیے متعدد فوری اقدامات کیے ہیں۔ اس نے شناخت کیے گئے اُن تمام ڈیبٹ کارڈز کو بلاک کردیا جن کے غلط استعمال کیے جانے کا شبہ تھا اور ہیکنگ میں استعمال ہونے والی اے ٹی ایمز کو کام کرنے سے روک دیا۔ آج تک 296 صارفین نے متنازع لین دین کی تصدیق کی ہے اور تخمینے کے مطابق متعلقہ بینک کو اپنے صارفین کے حوالے سے 10.2 ملین روپے کا نقصان ہوا ہے۔ ایچ بی ایل نے ڈپازٹرز کو ان کے نقصان کے مساوی رقم واپس کرنا بھی شروع کردی ہے۔ دریں اثنا ایچ بی ایل کی اے ٹی ایمز استعمال کرنے والے، کسی دوسرے بینک کے صارفین کو پہنچنے والے نقصانات کا اندازہ لگانے اور تلافی کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

اے ٹی ایم اسکمنگ ایک غیر قانونی طریقہ ہے جس میں اکاؤنٹ کی معلومات ڈیبٹ کارڈ کی پشت پر لگی مقناطیسی پٹی سے چرالی جاتی ہیں، ایسے واقعات پاکستان سمیت دوسرے ملکوں میں وقتاً فوقتاً ہوتے رہتے ہیں۔ ڈپازٹرز کو دھوکہ دہی کے ذریعے پہنچنے والے مالی نقصان سے بچانے کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے پیمنٹ کارڈ اور انٹرنیٹ بینکنگ کی حفاظت کے لیے خصوصی ضوابط جاری کیے ہیں، جن کے تحت بینکوں پر لازم ہے کہ خطرے کے تجزیے، خطرے کی روک تھام پر عمل درآمد اور نگرانی کے لیے جامع فریم ورک تیار کرکے نافذ کریں۔

یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ وہ ڈیبٹ کارڈز جن کی پشت پر مقناطیسی پٹی ہوتی ہے اور جس میں صارف کے اکاؤنٹ کی تفصیلات محفوظ ہوتی ہیں، اسکمنگ اور کلوننگ کے خطرے سے خاص طور پر دوچار رہتے ہیں۔ اس کے برعکس جو ڈیبٹ کارڈز 'ای ایم وی' (یوروپے، ماسٹر کارڈ، ویزا) معیارات پر پورا اترتے ہیں، جن میں ایک چپ (chip) لگی ہوتی ہے اور جو دو مرحلوں میں تصدیق کرتے ہیں انہیں اسکمنگ کے ذریعے کارڈ کلوننگ سے بچاؤ کا دنیا بھر میں اب مؤثر ترین طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ اسی کو مدِنظر رکھتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے اپنے سرکلر پی ایس ڈی 05 برائے 2016ء کے ذریعے ''پیمنٹ کارڈز سیکورٹی'' سے متعلق ضوابط جاری کیے جن میں بینکوں پر 'ای ایم وی' کی تعمیل کرنے والا انفراسٹرکچر تیار کرنا اور 30 جون 2018ء تک کارڈز جاری کرنا لازم کیا گیا ہے۔

اسٹیٹ بینک بینکوں کے تمام صارفین کو یقین دلاتا ہے کہ رواں اور محفوظ نظامِ ادائیگی کو یقینی بنانے کی اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے بینکوں کے تعاون سے ہر وہ اقدام کرے گا جن سے دھوکہ دہی کے خلاف ڈپازٹرز کے مفادات کی حفاظت ہوسکے۔

*************